سوال

(229)مرحوم کے ورثاء چھ بیٹے...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام مصری فوت ہوا جس نے وارث چھوڑے ۔چھ بیٹے سائیں بخش ،جان محمد ،سنجر ،کمال ،رستم علی ،عادل اور تین بیٹیاں ،مصری خان کی ملکیت مشترک تھی ۔عارضی طور پر سب بیٹوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے تقسیم کیا ہوا تھا ۔اس میں سے اور بھی کافی ملکیت بنی جو کہ سائیں بخش کے کنٹرول اور نگہبانی میں تھی دوسروں کو ملکیت نہیں تقسیم کی تھی کہ خود فوت ہو گیا ۔اب سائیں بخش کے بیٹے باقی چچازاد بھائیوں کو ملکیت نہیں دے رہے وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے اس کے بعد اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے اس کے بعد باقی ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثوں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوت ہونے والا مصری خان ملکیت 1روپیہ

وارث :6بیٹے اور 3بیٹیاں ،کل ملکیت کے 15حصے کر کے ہر بیٹے کو دو اور ہر بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ...النساء

جدید طریقہ تقسیم برائے اعشاری نظام

کل ملکیت100

6بیٹے 79.999 فی کس13.333

3بیٹیاں 19.999 فی کس6.666

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر636

محدث فتویٰ